سوال: جدید سیاسی نظام یعنی جمہوریت کس حد تک اسلامی اصول کے موافق یا خلاف ہے؟ حوالے کے ساتھ بحث کریں۔

جواب:- تعارف

"طاقت کا عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کیلئے استعمال ایک جمہوری نظام ہے۔"

(Woodrow Wilson)

جدید سیاسی نظام یعنی جمہوریت کا اسلام میں ایک حد تک اصول کے مطابق موافقت ہے۔ اسلامی اصول یعنی انتخاب احتساب اور مشاورت کچھ اصول ہیں جو جمہوریت کو اسلامی نظام سے موافقت دکھواتے ہیں۔ یعنی اسلامی اصول کے مطابق جدید سیاسی نظام موافقت رکھتا ہے۔

2. "سیاسی نظام کے لفظی معنی"

"سیاسی نظام کے معنی ہیں سماج یا گروہ کو

منظم کرنا۔ (مرتب ہونا) (اے: وبسٹر ورڈز ڈکشنری)

سیاسی نظام کے مطلب ہیں کہ

ایک سماج کے نظام کا قائم جس میں سارے گروہ ایک منظم طریقے سے گذاریں۔ یعنی سیاسی نظام ایک سماج کا سدھار ہے۔

3- سیاسی نظام کا مطلب

"طاقت کا حصول

اور

طاقت کا استعمال"

سیاسی نظام طاقت کا حصول اور اس سے استعمال سے بنتا ہے۔ یعنی نظام جس میں خاص لوگوں کو طاقت دی جائے تاکہ سماج کو منظم کر سکیں۔ یعنی طاقت کا استعمال ہی سیاسی نظام کہلاتا ہے۔

4- اسلامی اور جمہوری نظام میں فرق

اسلامی اور جمہوری نظام میں فرق ہے۔ اسلام اللہ کے قوانین

کا مجموعہ ہے

اسلامی نظام میں حاکمیت صرف اللہ کی ہے۔"

(ڈاکٹر اسرار احمد -1)

جبکہ جمہوری نظام لوگوں کا بنایا ہوا ہے۔

"جمہوری نظام میں حاکمیت کے بانی لوگ خود ہیں۔"

(ڈاکٹر اسرار احمد -1)

یعنی اسلامی اور جمہوری نظام میں فرق واضح ہے۔

سیاسی نظام

- اسلامی نظام
  - اللہ کی حاکمیت
- جمہوری نظام
  - لوگوں کی حاکمیت

3- اسلامی نظام میں جمہوریت کا تصور "مشورہ"۔ اسلامی نظام میں جمہوریت کا ایک نمونہ ہے۔

add description of atleast 5 lines before adding a reference.

main part is your analysis, references are to be used to just support that analysis.

(ڈاکٹر اسرار احمد -)

شوریٰ کا تصور اسلام میں جمہوریت بناتا ہے۔ یعنی اسلامی نظام میں اب بھی جمہوری اصول موجود ہے۔

"اے نبی! لوگوں سے مشورہ کیا کریں۔"

(آل عمران - 3:159)

اللہ تعالیٰ مزید فرماتے ہیں۔

"اور آپس کے معاملے مشورہ کرکے حل کیا کریں۔"

(القرآن - 42:38)

یعنی اسلامی نظام میں شوریٰ کا تصور جمہوری سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔

۳۔ شوریٰ کے اصول اور جمہوری نظام کی عکاسی

شوریٰ کے مندرجہ ذیل اصول جمہوریت کی عکاسی کرتے ہیں۔

i) سیاسی حاکم کا انتخاب

اسلامی نظام میں حاکم کے انتخاب کا تصور موجود ہے۔ بالکل اسی طرح جمہوریت میں بھی حکمران کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو چھ صحابہ کی کمیٹی (اجلاس) میں انتخاب کرکے مسلمانوں کا حکمران منتخب کیا گیا۔

(Al- Mawardi's Imamat)

یعنی اسلامی نظام اور جمہوری نظام میں حاکم کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

ii) حاکم سے مشاورت

اسلامی سیاسی نظام اور جمہوری سیاسی نظام میں حاکم کی مشاورت کا تصور موجود ہے۔ اسلامی نظام میں بھی حاکم مشاورت کرکے کام کرتے تھے اور آج جمہوری نظام میں پارلیمنٹ کا تصور موجود ہے۔

"خلیفہ کی مشاورت اسلامی نظام کی بقا ہے۔"

(۱- حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ)

یعنی، آج بھی جو جمہوری نظام میں اجلاس سے مشاورت کی جاتی ہے، اسلامی نظام کی جمہوریت کی عکاسی کرتی ہے۔

(iii) **حاکم کا احتساب**

مزید، اسلامی اور جمہوری نظام دونوں میں حاکم کا احتساب کیا جاتا ہے۔ خلیفہ وقت بھی حاکم ہوتے قانون کی عدالت میں پیش ہوتے تھے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوتے ہوئے بھی عدالت میں پیش ہوئے۔

لہٰذا یہ بات، حاکم کو لوگوں کے سامنے بھی جوابدہ ہونا پڑتا ہے۔

"حضرت عمر رضی اللہ عنہ
نے لوگوں کے سامنے زیادہ
کپڑا لینے کا جواب دیا
اور فرمایا
کہ جو کپڑا میرے حصے میں آیا
وہ ناکافی تھا، اس لیے میرے
بیٹے اور میرے کپڑے کو
ملا کر میرا کرتا تیار
ہوا۔"

(حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

آج جمہوریت میں بھی حاکم کو لوگوں / عوام کے سامنے جوابدہ ہونا پڑتا ہے۔ یعنی اسلامی نظام اور جمہوری نظام دونوں میں حاکم کا احتساب کیا جاتا ہے۔

اسلامی اور جمہوری نظام کے اصول

خلیفہ / حکمران

احتساب — انتخاب

مشاورت

7- خلاصہ بحث

پھر سبق پڑھ صداقت کا، شجاعت کا
عدالت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام امامت
کا۔

(علامہ محمد اقبال)

جدید سیاسی نظام کے ذریعے
اصول آج بھی اسلامی سیاسی نظام میں
جمہوریت کی عکاسی کرتے ہیں۔ اسلام
میں شوریٰ کا تصور آج کے جدید سیاسی
دور کے جمہوری نظام سے موافقت رکھتا
ہے۔ یعنی جمہوری اصول اسلامی اصول
کی عکاسی بھی کرتے ہیں۔

07
20

add more arguments.

improve the structure of the answer.